Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۹ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ، ۲۱ وفا ۱۳۵۲ہش، ۲۱ جولائی ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۶۵

رپورٹ نمبر ۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے سفر یورپ کے مختصر کوائف

السلام علیکم کا روحانی تحفہ۔ اہم ارشادات۔ لنڈن کے احمدی احباب سے ملاقات

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے)

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب اپنے خط محررہ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۷۳ء میں لنڈن سے رقمطراز ہیں:-

احباب جماعت کے نام السلام علیکم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ اور احباب جماعت اور بہنوں اور بچوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا روحانی تحفہ بھجواتے ہیں۔

اہم ارشادات

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ پر ابھی تک تکان اور ضعف کا اثر ہے۔ کل یعنی ۱۴ ؍ ۷ ؍ ۷۳ شام کو حضور نے کچھ دیر آرام فرمایا۔ رات ساڑھے سات بجے سے ساڑھے نو بجے تک حضور امام بشیر احمد صاحب رفیق۔ امام مشتاق احمد صاحب باجوہ۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب اور چند دیگر احباب و مبلغین کرام کے درمیان تشریف فرما رہے۔

حضور نے فرمایا۔ کہ دُنیا میں اس زمانے میں جو چار بڑے بڑے انقلاب آئے اور جن کے متعلق میں لیکچر دے چکا ہوں ان میں سے چوتھا اور سب سے بڑا انقلاب اسلام کا روحانی انقلاب ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میرے نزدیک Capitalism یعنی سرمایہ دارانہ نظام بھی ایک بہت بڑا انقلاب تھا۔ اسی نظام کے ذریعے ہوائی جہاز۔ ریل۔ تار۔ ٹیلیفون و ریڈیو سفر کی سہولتیں۔ مال کی فراوانی اور متعدد ایجادات ہوئیں۔ اور ایک طرح کی انقلابی تبدیلی معرضِ وجود میں آئی۔ لیکن جس وقت اس نظام نے اپنے حاصل کردہ منافع میں سے تمام انسان کو حصہ دینے سے انکار کر دیا تو یہی نظام رجعت پسندانہ نظام بن کر رہ گیا۔ اسی طرح زرعی انقلاب کا مقصد یہ تھا کہ زمین کا نفع برابر تقسیم کیا جائے۔ اس کے بعد کمیونزم آئی لیکن کمیونزم مادی استعداد کی قوتوں اور ذہنی استعدادوں کی نشوونما تک آکر ٹھہر گئی۔ آگے نہیں گئی۔ اخلاقی اور روحانی قدروں میں داخل نہیں ہوئی۔ اور ڈھٹائی سے اعلان کر دیا کہ اچھا خلق وہ ہے جو ہمارے پروگرام میں ممد اور معاون ہو۔ حتی کہ اس لحاظ سے سچ بولنا بھی غیر اخلاقی کام بن جاتا ہے۔ اگر وہ ہمارے پروگرام میں ممد اور معاون نہ ہو۔ حضور نے فرمایا۔ کہ تیسرا انقلاب Chinese Social Revolution یعنی چین کا سماجی انقلاب ہے۔ حضور نے چیئرمین ماؤ کی کتب کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ چیئرمین ماؤ نے لکھا ہے کہ تعلیمی اداروں کے فارغ التحصیل طلباء ایسے ہونے چاہئیں جو بااخلاق ہوں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ جو اخلاق انہوں نے سکھائے وہ قرآن کریم اور حدیث شریف کے مطابق ہیں۔ مثلاً انہوں نے کہا کہ چوری نہ کرو۔ استحصال نہ کرو۔ تکبّر نہ کرو۔ اسی طرح چیئرمین ماؤ کا یہ کہنا کہ تمہارے سر زمین کی طرف جھکے رہیں۔ کمیونزم کا حصہ نہیں بلکہ ایک ایسا قدم ہے جو اسلامی انقلاب کے نزدیک تر لے جانے والا ہے۔ حضور نے چیئرمین ماؤ کے ایک ایسے مضمون کا ذکر فرمایا جس کا ان کتب میں ذکر نہیں جو اس وقت دستیاب ہیں۔

فرمایا۔ جس وقت میں نے یہ مضمون مانگا۔ تو میں نے دریافت کیا کہ کیا اس مضمون کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ جب مجھے بتایا گیا کہ ترجمہ ہو چکا ہے تو میں نے پوچھا کہ کیا تمہیں معلوم ہے۔ مجھے اس مضمون میں دلچسپی کیوں پیدا ہوئی؟ میں نے بتایا۔ کہ اس کی وجہ دراصل یہ ہے۔ کہ یہ مضمون تضاد کے متعلق ہے۔ اور اسلام میں ہمیں ہدایت دی گئی ہے کہ اللہ تعالےٰ کی صفات کا مظہر بنیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی صفات

(باقی صفحہ ۶ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۰ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

تین دن تک سردرد رہنے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین:

جیسا کہ پہلے بھی یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ طالبات کی تعلیم القرآن کلاس ۲۱ جولائی کی بجائے اب ۲۸ جولائی بروز ہفتہ شروع ہوگی۔ لہٰذا طالبات ۲۷ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔ رہائش کا انتظام نصرت گرلز ہائی سکول کی عمارت میں ہوگا۔ طالبات موسم کے مطابق بستر ساتھ لائیں۔ نیز پلیٹ۔ مگ۔ لوٹا۔ چمچہ اور حسب ضرورت چینی بھی ساتھ لائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

امراء کرام اور مربی صاحبان توجہ فرمائیں

امراء کرام اور مربی صاحبان اپنے اپنے علاقہ کے ذہین اور موزوں افراد کو فضل عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونیکی تحریک فرما دیں۔ دینی علوم سیکھنے کا یہ نہایت عمدہ اور بابرکت موقع ہے۔ جماعت کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی رہنمائی میں بہت مفید پروگرام تیار کیا جاتا ہے۔

۲۸ جولائی سے مسجد مبارک میں یہ کلاس جاری ہوگی۔

(وائس پرنسپل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

ہفتہ وصولی تحریک جدید

تمام مجالس خدام الاحمدیہ یکم اگست تا ۷ اگست ۱۹۷۳ء ہفتہ وصولی تحریک جدید منا رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک چھپی ہوئی چٹھی بھی تمام جماعتوں کو بھجوائی جارہی ہے۔ عہدیداران جماعت ہائے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب کرنے کیلئے اُن سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ جب فرد ثانی قائدین مجالس کو چندہ کی وصولی کیلئے رسید بکس مہیا فرما دی جائیں اور ہفتہ ختم ہونے پر تمام رقوم اُن سے وصول فرما کر مرکز میں جلد از جلد بھجوا دی جائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۱ ماہ وفا ۱۳۵۲ھش

شیطان کے ساتھ آخری اور فیصلہ کن جنگ

کرۂ ارض خالقِ ارض و سموات کی حکمتِ بالغہ کے ماتحت تاریکی میں لپٹا ہوا ہے۔ یہ تاریکی اُس وقت ہی دُور ہوتی ہے جب آسمان سے سُورج کی شعاعیں اس پر پڑتی ہیں۔ جونہی سورج طلوع ہوتا ہے تاریکی چھٹنے اور روشنی بڑھنے لگتی ہے حتّٰی کہ سُورج کے نصف النہار پر پہنچنے پر روشنی اور اُجالا بھی اپنی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے۔ جس طرح جسمانی طور پر زمین اپنی تاریکی کے دُور ہونے کے لئے سُورج کی آسمانی روشنی کی محتاج ہے اسی طرح زمین کی رُوحانی تاریکی بھی دُور نہیں ہوتی جب تک کہ آسمان سے روحانی روشنی کا نزول نہ ہو۔ جب یہ روشنی نازل ہوتی ہے تو تاریک دلوں کو منوّر کر دکھاتی ہے۔ ابتداء سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔

اسی تسلسل میں خدا تعالیٰ نے اپنے پاک نبیوں کی معرفت یہ خبر دی ہے کہ جب آدم کے وقت سے چھ ہزار برس قریب الاختتام ہو جائیں گے تو زمین پر بڑی تاریکی پھیل جائے گی اور شیطانی مکائد کے بروئے کار آنے کے نتیجہ میں گناہوں کا سیلاب بڑے زور سے بہنے لگے گا۔ اُس وقت خدا تعالیٰ اپنے ایک مامور کو مبعوث کرے گا اور اس کے ساتھیوں کو شیطان اور اُس کے لاؤ لشکر کے بالمقابل صف آراء کرے گا۔ یہ اُس بندۂ رحمان اور مردودِ خلائق شیطان کے درمیان آخری جنگ ہوگی جس میں شیطان کو ہمیشہ کے لئے شکست ہوگی اور حق کو دائمی فتح اور دائمی غلبہ نصیب ہوگا۔ اُس وقت تاریکی ہمیشہ کے لئے ختم کر دی جائے گی اور یہ زمین اپنے ربّ کے نور سے چمک اُٹھے گی۔ چونکہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس پیشگوئی کے اصل اور حقیقی مصداق تھے اس لئے آپؑ نے اِس پیشگوئی اور اُس کے ظہور کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرمایا:-

"شیطانی لشکر اور مسیح میں یہ آخری جنگ ہوگی اور شیطان اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ اور تمام ذرّیت کے ساتھ اور تمام تدبیروں کے ساتھ اُس دِن اس روحانی جنگ کے لئے تیار ہو کر آئے گا۔ اور دنیا میں شر اور خیر میں کبھی ایسی لڑائی نہیں ہوئی ہوگی جیسے کہ اُس دن ہوگی کیونکہ اُس دن شیطان کے مکائد اور شیطانی علوم انتہاء تک پہنچ جائیں گے۔ اور جن تمام طریقوں سے شیطان گمراہ کر سکتا ہے وہ تمام طریق اُس دن مہیا ہو جائیں گے۔ تب سخت لڑائی کے بعد جو ایک رُوحانی لڑائی ہے خدا کے مسیح کو فتح ہوگی اور شیطانی قوتیں ہلاک ہو جائیں گی۔ اور ایک مدت تک خدا کا جلال اور عظمت اور پاکیزگی اور توحید زمین پر پھیلتی جائے گی اور وہ مدت پورا ہزار برس ہے جو ساتواں دن کہلاتا ہے۔ بعد اس کے دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ سو وہ مسیح میں ہوں۔ اگر کوئی چاہے تو قبول کرے!"

(لیکچر لاہور)

آسمانی پیشگوئیوں کے بموجب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت سے آدم کی شیطان کے ساتھ آخری جنگ شروع ہو چکی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کے پھیلاؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک برّاعظم کے بعد دوسرے برّاعظم اور ایک علاقے کے بعد دوسرے علاقہ تک یہ جنگ وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ یُوں تو شیطان نے ساری دنیا میں ہی شر اور فساد مچا رکھا ہے لیکن اِس شر اور فساد کا گڑھ مغرب کی سرزمین ہے۔ وہیں سے یہ باقی دُنیا میں بھی پھیلا ہے۔ بالآخر سب سے بڑا معرکہ یہیں ہونا مقدر ہے۔ جس دن وہاں شیطان کو آخری فیصلہ کن شکست ہوگی اور انشاء اللہ ضرور ہوگی تو وہ فوراً ہتھیار ڈال دے گا اور اسلام بڑے زور شور سے وہاں پھیلنا شروع ہو جائے گا۔

مغرب میں جماعت احمدیہ کی پچاس سالہ تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں شیطان کا دم خم ڈھیلا ہو چکا ہے اور وہ اس لئے کہ وہاں کی اقوام ڈیڑھ ہزار سال تک مروجہ عیسائیت کے مشرکانہ عقائد کے جال میں پھنسے رہنے کے بعد اب اس سے بکلّی بیزار ہو چکی ہیں اور عملاً اسے ترک کر چکی ہیں۔ یہ صورتِ حال شیطان کی ایک زبردست شکست پر دلالت کرتی ہے۔ اتنی بڑی ہزیمت اٹھانے اور مُنہ کی کھانے کے باوجود اس نے ابھی تک ہتھیار نہیں ڈالے چنانچہ اس نے اِن اقوام کو اب ایک نیا فریب دیا ہے اور انہیں دہریت، مادیت اور اباحتی زندگی کی راہ پر ڈال دیا ہے۔ اس لئے مقابلہ ابھی جاری ہے۔ اُسے گھٹنے ٹیکنے اور ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کے لئے ابھی ایک دفعہ پھر گھمسان کا رَن پڑنے والا ہے۔ اِس کی تیاری کے سلسلہ میں ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ایک دفعہ پھر یورپ کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں اور آجکل لندن میں قیام فرما ہیں۔

شیطان کے ساتھ اِس نئے معرکہ میں اسے چاروں شانے چت گرانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضور کے قلبِ صافی پر یہ تدبیر القاء فرمائی ہے کہ مغربی افریقہ کی طرح یورپ میں بھی قرآنِ مجید کے یہاں کی مقامی زبانوں میں تراجم مع عربی متن کے لاکھوں کی تعداد میں طبع کرا کر اِس کثرت سے پھیلائے اور تقسیم کئے جائیں کہ ہر شخص قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے پر مجبور ہو جائے۔ حضور اِس عظیم منصوبے کے عملی پہلوؤں کا جائزہ لینے اور اِس کے ابتدائی انتظامات کا آغاز کرنے کی غرض سے ہی وہاں تشریف لے گئے ہیں۔ جب یہ عظیم منصوبہ بروئے کار آکر پایۂ تکمیل کو پہنچے گا اور قرآن مجید ہر فرد کے ہاتھ میں پہنچ جائے گا اور وہاں اس کے مطالعہ اور اس سے استفادہ کی رَو چل نکلے گی تو پھر شیطان کے لئے ہتھیار پھینک کر بھاگ کھڑے ہونے کے سوا چارہ نہ رہے گا۔

ایسا ہوگا اور ہو کر رہے گا اس لئے کہ یہ خدا تعالیٰ کا اٹل فیصلہ اور اس کی جاری کردہ تقدیر ہے۔ البتہ اِس ضمن میں ایک خاص امر کو ملحوظ رکھنا اور اس پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے اور فی الوقت ہم اس کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ یہ وہ امر ہے جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شیطان کے ساتھ آخری جنگ کے تعلق میں خاص طور پر ذکر فرمایا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ اِس ایک امر پر ہی اسلام کی آخری اور فیصلہ کن فتح کا دار و مدار ہے اور وہ ہے دُعا کا آسمانی حربہ۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"دعا ایسی شئے ہے کہ جب آدمؑ کا شیطان سے جنگ ہوا تو اُس وقت سوائے دُعا کے اور کوئی حربہ کام نہ آیا۔ آخر شیطان پر آدم نے فتح بذریعہ دُعا پائی رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور آخر میں بھی دجال کے مارنے کے واسطے دعا ہی رکھی ہے گویا اوّل بھی دُعا اور آخر بھی دعا ہی دعا ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۲۸)

شیطان کے ساتھ موجودہ آخری جنگ میں فتح حاصل کرنے کے لئے جو تدبیریں بھی کی جاتی ہیں وہ خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت کی جاتی ہیں ورنہ حقیقت یہی ہے کہ ہماری اصل تدبیر اور اصل حربہ دعا ہی ہے۔ دُعا کے بغیر کوئی تدبیر بھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اِس لئے ان ایام میں جبکہ حضور شیطان کے ساتھ آخری جنگ کے موجودہ مرحلہ میں اشاعتِ قرآنِ عظیم کے عظیم منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلہ میں یورپ تشریف لے گئے ہوئے ہیں ہمارا فرض ہے کہ حضور کے اس اہم مقصد میں کامیابی کے لئے دن اور رات چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے دُعائیں کریں اور کرتے رہیں تا حضور ایدہ اللہ کی اور ہماری دعائیں مل کر خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کرنے کا موجب بنیں اور شیطان کو اِس جنگ میں ایسی شکستِ فاش ہو کہ وہ قیامت تک پھر سر نہ اُٹھا سکے اور اسلام ہمیشہ ہمیش کے لئے دنیا میں غالب آ جائے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں مقبول دُعاؤں کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام

یَدْعُوْنَ لَکَ اَبْدَالُ الشَّامِ

مکرم ملک مبارک احمد صاحب فاضل استاذ الجامعہ ربوہ

(۲)

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام جن
کا مثیل ہونے کی وجہ سے حضرت بانیٔ
سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام نے مسیح
کا لقب پایا، نے اپنے مثیل کی بڑے
شد و مد کے ساتھ خبر دی اور مختلف علامات
کے ذریعہ اس کے ظہور کے وقت کی تعیین
کی پھر دانیال نبی نے اپنی پیشگوئی ت
اعداد و شمار کے ذریعے مسیح موعود کے
زمانہ کی نشاندہی کی۔ ان پیشگوئیوں کے
نتیجے میں عیسائی دنیا نے ۱۸۹۸ء سے
مسیح موعود کی بیتابی سے انتظار شروع
کیا۔ جو اب انتہائی مایوسی کی شکل اختیار
کر چکا ہے۔ آنیوالا عظیم موعود مصلح
.... آ چکا۔ اور
خدا تعالیٰ نے عرش سے پکار کر اسے
کہا کہ :-

یَدْعُوْنَ لَکَ اَبْدَالُ الشَّامِ

کہ اے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
فرزند جلیل تیری شان اس قدر بلند ہے
کہ ارضِ شام کے ابدال نہ صرف تیرے
ظہور کے لئے پیشگوئیاں کرتے ہیں بلکہ
تیری کامیابی اور کامرانی کے لئے دعائیں
بھی کرتے ہیں اور اپنی امتوں سے تجھ پر
ایمان لانے کا عہد لے رہے ہیں۔

علاوہ ازیں خود حضرت مسیح موعود
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی معرکۃ الآراء
کتاب "سیرۃ الابدال" میں "ابدال"
کی جو علامات بیان فرمائی ہیں ان میں
سے بعض بالصراحت صرف انبیاء پر ہی
چسپاں ہوتی ہیں۔ مثلاً حضور فرماتے ہیں:-

"اور اُن (ابدال) کی ایک علامت
یہ ہے کہ ظاہری اسباب کے وجود
پذیر ہونے سے پہلے انہیں اپنے
اقبال کی خبر دی جاتی ہے
اور ان نا امیدی کے دنوں میں
جب لوگ اعراض کر رہے ہوتے
ہیں اور وہ وسائل موجود نہیں
ہوتے جو اس دنیا کے دور میں
مدد کا خیال کئے جاتے ہیں۔
اُس وقت اللہ تعالیٰ ان کو
.... اپنی مدد کی
بشارت دیتا ہے اور بیوقوف
لوگ ان غیبی خبروں کے
اظہار سے اُن پر ہنستے ہیں
اور انہیں بیہودہ گو مجنون
یا اپنی خواہشات کے حصول
کے لئے افتراء کرنے والے
سمجھتے ہیں اور پوری کوشش
کرتے ہیں کہ انہیں صفحۂ ہستی
سے مٹا دیں اور ان کے وجود
کو غبار کی طرح اڑا دیں تب
اللہ تعالیٰ کا حکم اُن کی نصرت
کے لئے آسمان سے نازل ہوتا
ہے اور انہیں عنایت الٰہی
کی گود میں بٹھا دیا جاتا ہے
اور ان کے دشمن کبر و غرور کا
جو جال ان کے خلاف بنتے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے ٹکڑے
ٹکڑے کر دیتا ہے"۔

(ترجمہ از عربی)

پھر فرماتے ہیں:-

نیز اُن کی علامات میں سے
ایک یہ ہے کہ وہ ایسے دور
میں مبعوث کئے جاتے ہیں جو
تاریک و تار ہو اور ایسے
وقت میں بھیجے جاتے ہیں
جس میں (اعمال کے) پھل
خشک ہو کر ایندھن کی طرح
ہو جاتے ہیں۔ نیز ایسے
زمانے میں بھیجے جاتے ہیں جب
لوگوں پر خواب غفلت کا مکمل
غلبہ ہو"

(ترجمہ از عربی)

پس حضور علیہ السلام کے نزدیک
خود انبیاء بھی ابدال کے مفہوم میں
شامل ہیں۔ وھو المراد

یہاں یہ شبہ پیدا ہو سکتا
کہ ابدال کا الگ وجود ہے اور انبیاء
کا الگ وجود اسلئے انبیاء کیونکر "ابدال"
ہو سکتے ہیں؟ اس لئے کہ انبیاء تمام
روحانی مراتب کے جامع ہوتے ہیں وہ
بیک وقت ولایت محدثیت اور مجددیت
کو اپنے اندر لئے ہوتے ہیں
کیونکہ چھوٹے اور ادنیٰ مراتب خود
بخود بڑے اور بلند تر مرتبے میں آ جاتے
ہیں اسلئے کسی نبی کی موجودگی میں الگ
کسی ابدال محدث یا مجدد کے ہونے کا
سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ ٹھیک ایسے
ہی جیسے خلیفہ راشد کی موجودگی
میں کسی مجدد کا وجود ممکن نہیں کیونکہ
وہ خود مجدد وقت بھی ہوتا ہے۔

دوسرا پہلو اس الہام کا وہ ہے
جو زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے اس
پہلو کے لحاظ سے "ابدال الشام"
سے مراد اوّل وہ علمائے ربانی ہیں جن
کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے:- علماء اُمتی کانبیاء
بنی اسرائیل اور جو مجازی رنگ میں
انبیاء بنی اسرائیل کی طرح "ابدال
الشام" قرار دئے جا سکتے ہیں اور
درحقیقت یہ علمائے ربانی حضرت
مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی جماعت سے تعلق رکھنے والے علماء
اور مبلغین ہیں۔ یہ مخلصین علماء
اور فدائی مبلغین کا خاص گروہ
"یدعون لک" کے تمام معانی کا
پوری طرح مصداق ہے۔

اوّل:- وہ حضرت مسیح موعودؑ کا
پیغام دن رات لوگوں کو پہنچا
رہے ہیں۔

دوم:- آپ کے مشن کی کامیابی کے
لئے دعاؤں میں لگے رہتے ہیں

سوم: وہ دنیا کے مختلف ممالک میں
لوگوں کو احمدیت یعنی حقیقی
اسلام کی مدد کے لئے ...
جمع کر رہے ہیں۔ جماعتیں اور
مراکز قائم کر رہے ہیں اور دنیا میں
پھیلی ہوئی ساری جماعتیں بے مثال
مالی قربانیاں پیش کر رہی ہیں
اور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی جماعت کی تقویت کا باعث
بن رہے ہیں۔

چہارم و پنجم، پھر یہ مخلصین اور فدائی
علماء و مبلغین آپ کی جماعت کی طرف منسوب
ہونے میں فخر محسوس کرنے کے علاوہ "یدعون
لک" کے تقاضا کو پورا کرتے ہوئے آپ کے
قائم کردہ نظام خلافت کی پوری اطاعت
کرتے ہیں اور اس نظام کے احکام کی پابندی
بدل و جان کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام کی زندگی میں گو ان مخلصین کی تعداد
بہت کم تھی لیکن ان کا اخلاص و محبت اور
فدائیت کا جذبہ بالکل آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے صحابہ جیسا ہی تھا، اب
یہ نظام اصلاح و ارشاد اور بیرونی
ممالک میں تبشیر و تبلیغ کا سلسلہ اتنا وسیع
ہوتا جا رہا ہے کہ ہر سال ہم جماعت کی
ترقی کی صورت میں یدعون لک
ابدال الشام کا ایک ایمان افروز
منظر دیکھتے ہیں۔

دوم: زمانہ حال کے پہلو کو مدنظر
رکھتے ہوئے "ابدال الشام" سے مراد
وہ اولیائے امت اور مجددین بھی ہیں
جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی آمد کی خبر دی۔ نہ صرف خبر دی بلکہ وہ
آپ کی آمد کے منتظر رہے اور لوگوں کو
آپ پر ایمان لانے کی ترغیب دی اور
آپ کے موعود ہونے کی تصدیق کی

سوم:- اسی حال کے پہلو کو مدنظر
رکھتے ہوئے "ابدال الشام" سے
مراد جماعت سے تعلق رکھنے والے
وہ مخلص اور فدائی احمدی بھی ہو سکتے
ہیں جو موجودہ شام و فلسطین کے ملکوں
میں پائے جاتے ہیں۔ دمشق میں میں
خود تقریباً چار سال رہا ہوں اور مجھے
دمشق کے تمام افراد سے ملنے اور گفتگو
کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ اُن میں
سے تقریباً ہر فرد اخلاص اور محبت
کا پیکر ہے اور ایک عجیب اور خاص بات
جو میں نے وہاں مشاہدہ کی وہ یہ تھی کہ تقریباً
ہر احمدی نے رؤیا صادقہ کی بناء پر
احمدیت کو قبول کیا ہے، اور کثرت سے
سچی خوابیں دیکھتے ہیں اور ان کی بعض
خوابیں اتنی مفصل اور طویل ہوتی ہیں
کہ آدمی حیرت زدہ ہو جاتا ہے اور اس
کا دل گواہی دینے لگتا ہے کہ اس سرزمین
میں اللہ تعالیٰ نے کوئی خاص برکت رکھ دی
ہے جس کی وجہ سے یہاں کے لوگ کثرت
سے سچی خوابیں دیکھتے ہیں، ممکن ہے
اللہ تعالیٰ نے اسی برکت کی طرف اشارہ
کرتے ہوئے فرمایا ہو سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی
بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ
بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ مذکورہ مسجد اقصیٰ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اردگرد شام و فلسطین کے علاقے ہیں بہر حال یہاں کی جماعت کی اکثریت ایسے افراد پر مشتمل ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے

یدعون لک ابدال الشام

کے مصداق بن سکتے ہیں۔ وہ سب شب و روز جماعت کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعائیں کرتے ہیں لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچاتے ہیں وہ جماعتی نظام میں منسلک ہیں۔ جماعت کے احکام کی پابندی کرتے ہیں۔ اور جماعت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرتے ہیں۔ ان سب کے لیڈر اور رئیس محترم منیر الحصنی صاحب ہیں جو ہجرت سے پہلے قادیان میں بھی رہ چکے ہیں اور اس وقت قادیان میں رہنے والے اکثر دوست انہیں جانتے ہیں۔ آپ ملک شام میں سب سے پہلے احمدی ہیں۔ محترم مولانا شمس صاحب رضی اللہ عنہ پر جب دمشق میں قاتلانہ حملہ ہوا تو اس وقت منیر الحصنی صاحب اکیلے اس شدید طوفان مخالفت کے سامنے سینہ سپر رہے جب کہ احمدیت کا نام لینا اپنی موت کو دعوت دینے کے برابر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے جذبہ استقامت اور صبر کو شرف قبولیت بخشا اور وہاں ایک مخلص احمدی جماعت پیدا کر دی جس کے روح رواں منیر الحصنی صاحب ہیں۔ وہ ہر روز اور خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے گہری عقیدت اور اخلاص رکھتے ہیں۔ وہ بلا ناغہ باقاعدگی کے ساتھ ہر ہفتہ حضور کی خدمت میں خط لکھتے ہیں جس کے آخری دعائیہ الفاظ ہمیشہ یہ ہوتے ہیں:۔

وختاما أرجو الله سبحانه
وتعالى ان يمد في حياة
مولانا امير المومنين
نصره الله ويزيد حضرته
عزة ورفعة وجلالا
ويعلي لواء الاسلام
الحق على يديه في
جميع جنبات الارض
ويعيده قريبا معززا مكرما
معافى الى دار الامان
والسلام عليكم ورحمة
الله وبركاته

ترجمہ:۔
آخر میں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا امیر المومنین نصرہ اللہ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور حضور کو عزت و رفعت اور شرف میں اور زیادہ بڑھائے اور حضور کے ہاتھوں حقیقی اور سچے اسلام کا جھنڈا دنیا کی تمام اطراف میں بلند فرمائے۔ اور حضور کو معزز مکرم اور صحت و عافیت کی حالت میں قادیان دارالامان واپس لے جائے۔

یدعون لک۔ کے ایک معنے میں نے یہ بھی کئے ہیں کہ وہ تیرے ظہور کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اور تیری آمد کے منتظر ہیں۔ جماعت دمشق میں سے اس کی صرف ایک مثال بیان کر دیتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ ہمارے ایک مخلص اور پرجوش احمدی مکرم علاؤ الدین نویلاتی نے اپنے داماد کے متعلق یہ روایت سنائی کہ ان کے والد مکرم مصطفیٰ نویلاتی نے انہیں بتایا کہ میرے دادا کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے مجھے وصیت کرتے ہوئے کہا بیٹا یہ امام مہدی کا زمانہ ہے تم گواہ رہنا کہ میں امام مہدی پر ایمان کے عہد پر قائم ہوں اور اسی عہد ایمان پر قائم رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو رہا ہوں۔

ارض شام میں ہماری دوسری جماعت جو بلاد عربیہ میں سب سے بڑی جماعت ہے۔ کبابیر فلسطین میں ہے وہاں مجھے خود جا کر احباب سے ملنے کا موقع تو نہیں ملا۔ لیکن وہاں جانے والے مبلغین سے جو حالات معلوم ہوئے ان کے مطابق سب سے پہلے جب کہ ابھی ہمارے مبلغین بھی وہاں نہیں پہنچے تھے وہاں کے ایک بزرگ صوفی الشیخ عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ مشرق کی طرف سے امام مہدی یہاں کبابیر میں آئے ہیں اور انہوں نے اپنا جھنڈا وہاں ایک خاص مقام پر گاڑا ہے۔ اب اسی جگہ پر مسجد احمدیہ واقع ہے۔ یہاں کی جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلصین اور فدائی احباب پر مشتمل ہے جو اکثر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اخلاص اور محبت بھرے خطوط لکھتے رہتے ہیں انہوں نے مجھے بتایا۔

ایک عرب عالم احمد حسین ابو سردانہ جو جامعہ ازہر کے فارغ التحصیل ہیں ایک عرب احمدی دوست سے ملے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے متعلق سنا کہ انہوں نے امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور ان کی جماعت سب دنیا میں حقیقی اسلام پھیلانے میں مصروف ہے تو فوراً وہ اس احمدی دوست کے ساتھ وہ ہمارے مبلغ سے ملے اور کچھ دیر ان کے ساتھ رہنے کے بعد بلا توقف جماعت میں شمولیت کا ارادہ ظاہر کیا۔ ان کو مزید تحقیق کرنے کی ہدایت کی گئی۔ لیکن وہ اصرار کرتے رہے اور اسی دوران انہوں نے بتایا کہ ان کے والد حسین ابو سردانہ نے انہیں وفات سے قبل یہ وصیت کی تھی کہ مجھے یقین ہے کہ امام مہدی ظاہر ہو چکے ہیں تم ضرور ان کی تلاش کرو اور مجھے یقین ہے کہ تم انہیں یا ان کے نمائندے کو ضرور پاؤ گے۔ جب تم انہیں ملو تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وصیت کے مطابق انہیں حضور کا سلام میری طرف سے پہنچانا۔ اور بتا دینا کہ میں بھی امام مہدی پر ایمان کی حالت میں اللہ تعالیٰ کے حضور جا رہا ہوں۔ جب الشیخ احمد حسین ابو سردانہ اپنے والد کی یہ وصیت بیان کر رہے تھے تو وہ زار و قطار رو رہے تھے۔ اور مبلغ کو اصرار کے ساتھ کہہ رہے تھے کہ ان کو جماعت میں شامل کر لیا جائے کیونکہ انہیں یقین ہو چکا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے دعوے میں سچے ہیں۔ بالآخر دو تین دن کے بعد یہ جامعہ ازہر کے فارغ التحصیل عالم خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں شامل ہو گئے اور اپنے اخلاص اور فدائیت میں اس قدر ترقی کی کہ اپنی زندگی خدمت اسلام و احمدیت کے لئے وقف کر دی اور نہایت جوش و اخلاص کے ساتھ تبلیغ میں مصروف ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے شدید مخالفت کے باوجود انہیں کامیابی عطا فرمائی اور ان کے شہر میں ایک اچھی جماعت قائم ہو گئی الشیخ احمد حسین ابو سردانہ کے حضور کے نام خطوط اخلاص محبت اور بے پناہ عقیدت سے بھرے ہوئے ہیں۔ بہر حال یہ مخلصین یقیناً ابدال الشام میں شامل ہونے کے مستحق ہیں۔

یہ ہے وہ جھلک الہام

یدعون لک ابدال الشام کی جس کا ظہور ہمارے زمانہ ماضی اور حال میں ہوا۔ مستقبل کے متعلق یہ بات حتمی اور یقینی ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد جلد جماعت کو علمی اور عملی میدان میں ترقیات عطا فرمائے گا۔ اور یقیناً ایسا ہی ہوگا۔ نیز یہ الہام زیادہ شان اور وسعت کے ساتھ پورا ہوتا جائے گا۔

بالآخر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ۱۸۸۵ء میں ہوا جب کہ حضور گویا بالکل اکیلے تھے اور

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

کے مصداق تھے ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے علمی اور عملی میدان میں جماعت کی شاندار ترقی کی بشارتیں دیں اور

یدعون لک ابدال الشام
اور ینصرک رجال نوحی
الیہم من السماء

اور بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے اور میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ کے الفاظ سے آئندہ فتوحات کی خوشخبری دی ٹھیک ایسے ہی جیسے آج سے چودہ سو سال قبل حضور کے آقا و مطاع حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کو مدینہ کی ایک بوسیدہ مسجد میں قیصر و کسریٰ کے ملکوں کی فتوحات کی خوشخبری ملی تھی دشمن اس وقت بھی ہنس دیئے تھے۔ اور اسے دیوانگی خیال کرتے تھے۔ اب بھی دشمنوں نے ان پیشگوئیوں کو مضحکہ خیز قرار دیا۔ لیکن عرش سے خدائے مقتدر و توانا نے اپنے مسیح موعود اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کو پکار کر کہا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا حتیٰ کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ یہ کلام آسمانی فرمودے اٹل ہیں اور پورے ہو کر رہیں گے لیکن سوال یہ ہے کہ ہم نے اس فتح مبین کو قریب تر لانے کے لئے اب تک کیا کیا ہے۔ اور آئندہ کیا کرنا ہے یہ سوال ہر احمدی کو اپنے نفس سے کرنا چاہیئے۔ اور اپنے آپ کو جھنجھوڑنا چاہیئے کہ ابھی تک اس نے اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے اپنا مفوضہ کام کیا ہے یا نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس فتح مبین کو قریب تر لانے کے لئے متعدد اسکیموں کی صورت میں جماعت کی ایک منصوبہ کی دوڑ شروع کر رکھی ہے اس کا نام بھی حضور نے اگلی ربع صدی کی دوڑ رکھا ہے۔ یہ عظیم الشان دوڑ اور جدوجہد انشاء اللہ اپنے آخری نقطہ تک پہنچ کر ہی رہے گی۔ پس کیا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جو اس دوڑ میں پورے جوش و خروش سے حصہ لیتا ہے۔ اور کیا ہی بد قسمت ہے وہ شخص جو اس دوڑ میں حصہ نہیں لیتا اور پیچھے رہتا ہے۔ کیونکہ اس دوڑ کے نتیجہ میں آخر اسلام کی فتح مبین کا نقارہ بجے گا اور یقیناً بجے گا۔ کوئی ہے جو اس آسمانی فیصلہ کو بدل سکے۔ انشاء اللہ العزیز

وآخر دعوانا ان الحمد
للہ رب العالمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۴)

مسل نمبر ۲۱۲۷۷

میں امۃ الحفیظ نصرت زوجہ خلیل احمد شمیم صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

زیور طلائی ۶ تولے مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

حق مہر مبلغ ۱۵۰۰/- ،،

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: امۃ الحفیظ نصرت زوجہ خلیل احمد شمیم صاحب معرفت مکرم ناصر احمد صاحب محلہ دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد: چوہدری ناظر حسین محلہ دارالیمن ربوہ وصیت نمبر ۶۳۹۷

گواہ شد: ناصر احمد بقلم خود محلہ دارالیمن ربوہ

مسل نمبر ۲۱۲۷۸

میں حکیم دین محمد ولد حکیم روشن دین صاحب قوم بھٹی پیشہ حکمت عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹۶ گ۔ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

ایک خام مکان واقع چک ۹۶ گ ب مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: حکیم دین محمد چک ۹۶ گ ب۔ ڈاکخانہ ۱۰۰ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور۔

گواہ شد: بشیر احمد بقلم خود امیر حلقہ ۹۶ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور

گواہ شد: حکیم روشن دین بقلم خود چک ۹۶ گ۔ب۔ لائل پور۔

مسل نمبر ۲۱۲۷۹

میں امۃ المتین ناہید بنت فضل الٰہی صاحب قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۴/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

ایک عدد گھڑی پرانی قیمت ۴۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہوگا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ المتین ناہید مکان ۳۹/۱۰ محلہ دارالیمن شرقی ربوہ جھنگ

گواہ شد: ناصر احمد بھٹی معلم وقف جدید ربوہ

گواہ شد: ناصر احمد خان زعیم خدام الاحمدیہ محلہ دارالیمن ربوہ۔

اعلان نکاح

میرے بھتیجے عزیزم مبشر احمد ولد مکرم چوہدری غلام رسول صاحب چک ۳۶۸ گ۔ب تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ کا نکاح ہمراہ عزیزہ مبارکہ نسیم بنت مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب باجوہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ مبلغ تین ہزار حق مہر پر محترم جناب مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے اپنے مکان واقع دارالصدر شرقی پر مورخہ ۱۴ جولائی کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

(عبد المالک شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم مری)

دانت اور مسوڑھے

خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔

اینٹی پائیوریا۔ اینٹی کیریز، ٹوتھ کیور دانتوں کا بہترین علاج

تفصیل رسالہ مفت ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبرز ۶۶۶/۶۰۷

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم محمد یوسف خان صاحب فاریانی ایبٹ آباد میں سخت بیمار ہیں ان کے گردے جگر اور پیشاب میں کینسر کی تکلیف ہے اور ان کی حالت نازک ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(امین الدین خان۔ ربوہ)

۲۔ مکرم بشیر الدین صاحب ساہی اور ان کی بچی لبنیٰ مشن ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(سردار عبد القادر چنیوٹ)

۳۔ میری چھوٹی لڑکی ذاکرہ بعمر چار سال ایک ہفتہ سے بیمار ہے اور چار یوم سے بے ہوش ہے احباب جماعت سے دعا کی التجا ہے مولا کریم اپنا فضل و رحم فرما کر عزیزی کو شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (سید عبید اللہ شاہ چک جھمرہ)

۴۔ خاکسار کی بھتیجی عزیزہ نسیم زرد کس انتڑیوں کی بیماری کی وجہ سے لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ شاید اپریشن ہوگا احباب اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(حکیم عبد الواحد واقف زندگی ربوہ)

۵۔ برادرم مکرم مہر نیاز احمد صاحب اعظم آج کل بیمار ہیں ان کی صحت نیز ان کی ملازمت میں ترقی کے حصول کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک منصور احمد عمر شاہد۔ ربوہ)

۶۔ مکرم ملک محمد شفیع صاحب سابق صدر محلہ دارالرحمت وسطی کافی عرصہ سے بیمار ہیں علاوہ ازیں پیرانہ سالی کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الرشید بٹ کارکن الفضل ربوہ)

۷۔ میرا بچہ عزیزی طاہر احمد عرصہ دو ماہ سے بعارضہ پیٹ درد و دیگر امراض بیمار ہے احباب جماعت عزیز مذکور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں (محمد عادل گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲-۳-۴ نومبر کو ہوگا۔ اس کے ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں قائدین مجالس اس چندہ کی وصولی کا کام ابھی سے شروع کر دیں سالانہ اجتماع سے قبل اس چندہ کا سو فیصدی مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہمدرد دسوال حب اٹھرا مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ مکمل کورس ۲۰ روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے مختصر کوائف

(بقیہ صفحہ اوّل)

میں کوئی تضاد نہیں ہو سکتا نہ ہے۔ لہٰذا اصل ہمیں جو حکم ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کے نتیجہ میں ہماری زندگی کی جدوجہد میں بھی کوئی تضاد نہیں ہونا چاہئیے۔ اس اسلامی تعلیم کی روشنی میں مجھے طبعاً یہ دلچسپی پیدا ہوئی کہ دیکھوں کہ چیئرمین ماؤ نے جس زمانے میں یہ مضمون لکھا تو ان کو اپنے علاقے میں کون کون سے Contradictions (تضادات) نظر آئے۔ ایک دوسرے مضمون کے پڑھتے وقت ہر ہر قدم پر قرآن کریم کی کوئی آیت یا کوئی حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ذہن میں آجاتی تھی معلوم ہوتا ہے کہ چیئرمین ماؤ کے ذہن پر اسلام کا گہرا اثر ہے۔

۱۵ ؍ جولائی ۱۹۷۳ء

آج صبح گیارہ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم ڈاکٹر سعید ولی احمد شاہ صاحب کے کلینک پر تشریف لے گئے۔ واپسی پر حضور نے شریف الاسلام پیرزادہ مرحوم کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔ مرحوم پیرزادہ صاحب حضور کی تشریف آوری سے ایک روز قبل وفات پا گئے تھے۔

اِنّا للہ وانّا الیہ راجعون

دفتر کا معائنہ اور احباب سے ملاقات

اس کے بعد حضور نے لنڈن مشن کے دفتر کا معائنہ فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔ دفتر کے معائنے کے معاً بعد حضور محمود ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں احباب بلاک وار انتہائی ضبط و تنظیم کے ساتھ ترتیب سے بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور نے ہال ہی میں ایک ایک کر کے احباب کو شرف ملاقات و مصافحہ سے نوازا۔ ملاقات پونے ایک بجے سے پونے تین بجے شام تک جاری رہی۔ اس دوران میں حضور سارا عرصہ کھڑے رہے۔ آج ۲۰۵ احباب کو اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اس اثنا میں خواتین نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سے ملاقات کی۔ احباب سے ملاقات کے بعد حضور مسجد میں تشریف لے گئے۔ جہاں بہنوں نے اپنے اپنے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ آج ملاقات کرنے والی بہنوں کی کل تعداد ۱۱۰ تھی۔ مردوں سے ملاقات کے بعد حضور کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔ اور فرمایا کہ پہلے تھکان کا کوئی اثر تک نہ ہوتا تھا۔ اب دو گھنٹے ٹھہرا رہا ہوں تو تھک گیا ہوں اس کے بعد حضور نے احباب کو مخاطب فرماتے ہوئے تبلیغ کے سلسلے میں بعض تفاصیل ارشاد فرمائیں جن کا ذکر ان شاء اللہ اگلی رپورٹ میں کروں گا۔ وباللہ التوفیق

موسم

موسم یہاں خوشگوار ہو گیا ہے کل تک یہاں بے حد گرمی تھی۔ بلکہ خطرہ تھا کہ غیر معمولی طور پر بارشوں کے نہ ہونے کے باعث Drought اور خشک سالی کے اثرات پیدا نہ ہو جائیں اس وقت ابر چھایا ہوا ہے۔ اور صبح سے وقفے وقفے کے بعد ہلکی بوندا باندی ہو رہی ہے۔ کل صبح انشاء اللہ لنڈن سے باہر جانے کا پروگرام ہے۔

آج سنڈے ٹائمز نے حضور کی تشریف آوری کی خبر شائع کی ہے

(خاکسار۔ محمد علی)

مجالس انصار اللہ بلوچستان کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ صوبہ بلوچستان اپنا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۱۸-۱۹- اگست ۱۹۷۳ء

بروز ہفتہ۔ اتوار

بمقام کوئٹہ منعقد کر رہی ہے جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مجالس انصار اللہ صوبہ بلوچستان کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر ممنون فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ کوئٹہ)

سہراب
پاکستان کا پہلا اور واحد سائیکل

پاکستان کا نمبر 1 سائیکل سہراب

تبصرہ

"قرآن عظیم دنیا کے کناروں تک"

مندرجہ بالا عنوان سے دو نہایت خوبصورت دیدہ زیب اور باتصویر کتابچے اردو اور انگریزی میں مجلس نصرت جہاں ربوہ نے بڑے اہتمام کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر شائع کئے ہیں ان میں متعدد اخبارات کے حوالوں، اقتباسات اور تصاویر کے ساتھ یہ بتایا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک میں کس طرح قرآن عظیم اور اس کے تراجم کی وسیع اشاعت کے لئے کامیاب جدوجہد کر رہی ہے قرآن کریم کے عربی متن اور اس کے اردو اور انگریزی ترجمہ پر مشتمل ایک صفحہ کا عکس بھی اس میں شامل ہے۔

آغاز میں بتایا گیا ہے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی ایک اہم غرض یہ تھی کہ قرآن عظیم کی عظمت و جلالت شان اور اس کے انوار و برکات کو دنیا پر ظاہر کیا جائے۔ یہی وہ غرض ہے جسے پورا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک عظیم و وسیع منصوبہ کا آغاز فرمایا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت پانچ سات سال کے اندر قرآن پاک کے دس لاکھ نسخے دنیا کے ہر حصے میں تقسیم کئے جانے کا پروگرام ہے۔ منصوبہ کے ابتدائی مرحلہ کے طور پر اب تک قرآن پاک کے ایک لاکھ نسخے تقسیم بھی کئے جا چکے ہیں۔ مختلف ممالک کے سرکردہ اصحاب نے ان مقدس نسخوں کو حاصل کرتے وقت جن جذبات و احساسات کا اظہار کیا ان کی ایک جھلک تصاویر اور اقتباسات کے ذریعہ ان کتابچوں میں دیکھی جا سکتی ہے حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں ان پمفلٹوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ

"اس رسالہ کو ضرور پڑھنا چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو دیکھ کر اس کی تسبیح و تحمید کی تحریک پیدا ہو۔ جو دوست انگریزی جانتے ہیں وہ انگریزی میں لیں اور کالجوں کے طلباء اور دوسرے احباب میں تقسیم کریں۔"

(الفضل ۱۷ ؍ جولائی ۱۹۷۳ء)

حضور کے اس ارشاد کے بعد مزید کسی تحریک کی ضرورت نہیں۔ امید ہے کہ احباب بکثرت حاصل کر کے اسے پڑھیں گے اور اس کی تقسیم میں حصہ لیں گے۔ چونکہ یہ محدود تعداد میں شائع ہوئے ہیں اس لئے جماعتیں اور احباب جلد سے جلد انہیں حاصل کرنے کی کوشش کریں ہر دو کتابچے مجلس نصرت جہاں ربوہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

دانت نکلوائیے
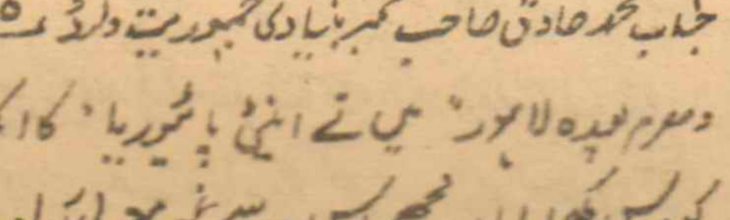
جناب محمد صادق صاحب ممبر بنیادی جمہوریت وارڈ نمبر ۱۵ دھرم پورہ لاہور "میں نے اینٹی پائیوریا کا ایک کورس کھایا اور مجھے اس سے غیر معمولی آرام ہے حالانکہ اس سے پہلے ہر قسم کے علاج ناکام ہو چکے تھے۔" دانتوں کے گھلنے کے لئے اینٹی کیریز -/۱۰ دانت درد کا خاص علاج ٹوتھ کیور -/۱

ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۷

درخواستِ دعا

میرے بھتیجے عزیز مجید احمد ابن ملک سعید احمد صاحب آف کراچی کو سکوٹر سے گرنے کے باعث سر پر چوٹ آئی ہے اور ٹانکے لگائے گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے

(ملک بشارت احمد نصرت آرٹ پریس ربوہ)

۲- میرا منجھلا بیٹا محمد الطاف تین روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے باوجود علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب کرام سے جلد اور مکمل شفا پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد الطاف مومن)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵